



## اے عمر! کیا تم نہیں جانتے کہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہوتا ہے؟

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا (واپسی پر) آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ ابن جمیل، خالد بن ولید اور رسول اللہ ﷺ کے چچا عباس نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا ہے اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن جمیل انکار نہیں کرتا ہے، مگر یہ کہ یہ لڑکا وہ فقیر تھا اور اب اللہ تعالیٰ نے اسے مالدار بنا دیا ہے خالد، تو (زکوٰۃ کا مطالبہ کر کے) تم ان پر ظلم کر رہے ہو انہوں نے اپنی زرہیں اور سامان جنگ اللہ کی راہ میں وقف کر دیا ہے اور یہی بات عباس کی تو ان کی زکوٰۃ اس سال اور اگلے سال کی میرے ذمے ہے پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیا تم نہیں جانتے کہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہوتا ہے؟

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ نے عمر بن الخطاب کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا جب عمر رضی اللہ عنہ عباس بن عبد المطلب کے پاس زکوٰۃ لینے آئے تو انہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا اور ایسا ہی خالد بن ولید اور ابن جمیل نے کیا عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور ان تینوں کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابن جمیل کے پاس تو نے دینے کا کوئی عذر نہیں ماسوا اس کے کہ وہ ایک فقیر شخص تھا جسے اللہ نے امیر بنا دیا اس امیری کا تقاضا تو یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کرے خالد کے بارے میں یہ کہہ کر کہ انہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا ہے تم ان پر ظلم کر رہے ہو اس نے تو اپنی زرہیں اور سامان جنگ اللہ کی راہ میں وقف کر دیا ہے لہذا ایک ایسا آدمی کس طرح زکوٰۃ روک سکتا ہے جو ایسی چیز خرچ کر کے اللہ کی قربت حاصل کرتا ہے جو اس پر واجب نہیں ہے، پھر وہ ایسی چیز سے انکار کر دے جو اللہ نے اس پر واجب کیا ہے، یہ بات دور کی بات ہے یہی بات عباس رضی اللہ عنہ کی تو آپ ﷺ نے ان کی طرف سے ادائیگی کی ذمہ داری لی ہے تو سب سے پہلے وہ سب سے پہلے ایسا ان کے مقام و منزلت کے پیش نظر کیا ہے، جیسا کہ آپ ﷺ کے اس فرمان سے پتہ چلتا ہے: کیا تم نہیں جانتے کہ آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہوتا ہے؟

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4450>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

